

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سلسلہ دروسِ رمضان (05)

ماہِ رمضان اور وقت کی تنظیم

ماہِ رمضان صرف کھانے پینے سے رُک جانے کا نام نہیں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمان کو ملنے والا ایسا خاص وقت ہے جس میں وہ اپنے باطن کو از سر نو ترتیب دیتا ہے اور اس میں در آنے والی کوتاہیوں کی اصلاح کرتا ہے۔ کام کاج کی بھاگ دوڑ اور روزگاری ذمہ داریوں کے ہجوم میں بہت سے لوگ خود کو زندگی کے تقاضوں اور عبادت کے فرائض کے درمیان بٹا ہوا محسوس کرتے ہیں۔ حالانکہ رمضان کا حقیقی مفہوم کوشش کو معطل کرنا نہیں بلکہ یہ سکھانا ہے کہ شعور کے ساتھ کیسے کام کیا جائے اور حاضر دل کے ساتھ اللہ کا قرب کیسے حاصل کیا جائے۔

یہ وہ مہینہ ہے جس کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہوتا ہے، اسی لیے اس میں اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ تو پھر ایسا متوازن فارمولا کیسے قائم کیا جائے کہ جس میں انسان اپنے کام میں بھی کامیاب رہے اور عبادت بھی اطمینان اور حضورِ قلب کے ساتھ انجام پائیں۔ وقت کی درست تنظیم کے بغیر یہ توازن ممکن نہیں۔ اس پر چند ملاحظیات پیش خدمت ہیں:

قرآن میں وقت کی قدر و اہمیت کا بیان:

اللہ تعالیٰ نے وقت کی اہمیت واضح کرنے کے لیے فرمایا:

وَالْعَصْرِ * إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ *

”زمانے کی قسم! یقیناً انسان خسارے میں ہے۔“

یہ آیت بتاتی ہے کہ اصل خسارہ مال کی کمی یا وسائل کی قلت نہیں بلکہ وقت کا ضائع ہو جانا ہے۔ جو لمحہ اللہ کی اطاعت، اصلاحِ نفس اور نفعِ بخش کاموں کے بغیر گزر گیا، وہ حقیقت میں نقصان کا سودا ہے۔

رمضان میں یہ احساس اور بھی گہرا ہو جاتا ہے، کیونکہ اس مہینے میں ہر لمحہ قیمتی ہے اور ہر گھڑی اجر سمیٹنے کا موقع ہے۔ جو شخص اپنے وقت کو بے ترتیبی اور غفلت کی نذر کر دیتا ہے، وہ اس عظیم نعمت کی ناقدری کرتا ہے اور جو اپنے اوقات کو عبادت، مقصدیت اور ذمہ داری کے ساتھ ترتیب دے لیتا ہے، وہی حقیقی فائدہ اٹھاتا ہے۔



دن کا آغاز عبادت سے:

رمضان المبارک میں دن کی اصل برکت ان لمحات سے وابستہ ہے جو فجر سے پہلے اور فجر کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب دل پرسکون، ماحول خاموش اور قبولیت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کی ایک نمایاں صفت یہ بیان فرمائی ہے:

وَبِاللَّيْلِ إِسْجَارِهِمْ يُسْتَغْفِرُونَ [الذاریات: 18]

”اور وہ سحری کے اوقات میں استغفار کرنے والے ہوتے ہیں۔“

جو شخص سحری کے لمحات اللہ کے حضور جھکنے، استغفار کرنے اور فجر کی نماز کی تیاری میں گزارتا ہے، وہ سارا دن اللہ کی رحمت کے سائے میں رہتا ہے۔ اور جب دن کا آغاز ہی نیکی کے ساتھ ہو تو دن بھر نیکی کا ساما ماحول بنا رہتا ہے اور پھر ہر خیر اور نیکی کا کام کرنے کو جی چاہتا ہے۔

فرض نمازوں کی مقررہ اوقات پر ادائیگی:

رمضان المبارک میں وقت کی حقیقی تنظیم کا مرکز اور بنیاد پانچ وقت کی فرض نمازیں مقررہ اوقات پر ادا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نماز کو وقت کے ساتھ لازم کر کے اس کی اہمیت واضح فرمادی:

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا [النساء: 103]

”یقیناً نماز اہل ایمان پر مقررہ اوقات میں فرض کی گئی ہے۔“

اس سے واضح ہوتا ہے کہ فرض نماز کو اپنی فراغت اور سہولت کے مطابق نہیں بلکہ مقررہ وقت کے مطابق ادا کرنا مطلوب ہے۔ جو شخص نماز کو اپنی ترجیحات میں اول رکھ لیتا ہے، وہ اپنے دن بھر کے تمام امور کو ان ہی اوقات کے مطابق ترتیب دینے لگتا ہے۔ یوں کام، آرام، ملاقاتیں اور دیگر مصروفیات سب نماز کے گرد منظم ہو جاتی ہیں۔ لہذا اس ماہ مبارک میں جب انسان نماز کی پابندی کر لیتا ہے تو وقت کی بے ترتیبی خود بخود ختم ہونے لگتی ہے اور زندگی میں ایک ایسا نظم پیدا ہو جاتا ہے جو عبادت اور معمولات زندگی دونوں کو متوازن بنا دیتا ہے۔

افطار اور مغرب کے لمحات:

رمضان المبارک میں افطار سے پہلے اور مغرب کے بعد کے چند لمحات دن کے سب سے قیمتی اور بابرکت اوقات ہوتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب ایک دن کی عبادت اپنے اختتام کو پہنچتی ہے اور اللہ کی خاص رحمت متوجہ ہوتی ہے۔

رسول کریم ﷺ نے اس لمحے کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

((لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ دَعْوَةٌ لَا تُرَدُّ))



”روزہ دار کے لیے افطار کے وقت ایک ایسی دعا ہے جو روزہ نہیں کی جاتی۔

مسند الطیالسی: 2376، شعب الایمان للبیہقی: 3907

چنانچہ ان لمحات کو رب کریم کے ساتھ مناجات میں گزارنا چاہیے۔ جو شخص ان لمحوں کو مصروفیت یا غفلت میں گزار دیتا ہے، وہ ایک عظیم موقع کھو دیتا ہے۔ اور جو چند لمحے دعا، شکر اور اللہ کی طرف رجوع میں لگا لیتا ہے، اس کے لیے یہی مختصر وقت پورے دن کو غنیمت بنا لیتا ہے اور اس خوب صورت عبادت کا جوہر حاصل کر لیتا ہے۔

دن اور رات کے عام مگر قیمتی اوقات:

اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عبادت کے لیے الگ سے وقت نکالنا ضروری ہے، حالانکہ دن اور رات میں کئی ایسے معمولی اور بظاہر فارغ لمحات ہوتے ہیں جنہیں اگر ذرا سے شعور اور توجہ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو وہ بڑی عبادت بن جاتے ہیں، بغیر اس کے کہ روزمرہ کے کام متاثر ہوں۔ مثال کے طور پر:

1..... دفتر، دوکان یا کام کے لیے جاتے ہوئے راستے کا وقت عموماً ضائع ہو جاتا ہے، حالانکہ اسی دوران دل ہی دل میں ذکر، تسبیح، درود شریف یا مسنون دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں۔ اگر سواری میں ہوں تو قرآن کی تلاوت سننا بھی وقت کا بہترین استعمال ہے۔

2..... دوکان یا دفتر میں گا ہک کے انتظار میں، فائل یا کال کے انتظار میں، یا کام کے وقفے میں چند منٹ ایسے آجاتے ہیں جن میں ہاتھ مصروف نہیں ہوتے اور توجہ مشغول نہیں ہوتی۔ ان لمحوں میں استغفار، سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر جیسے اذکار یا مختصر دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

3..... کام کے آغاز سے پہلے، یعنی دفتر یا دوکان کھلنے سے پہلے کے چند منٹس مختصر اذکار کے لیے بہت مؤثر اور مفید ہوتے ہیں، جو پورے دن میں برکت پیدا کر دیتے ہیں۔

4..... کھانے سے پہلے اور بعد کی مسنون دعائیں، شکر کے کلمات اور مختصر ذکر انسان کو غفلت سے بچائے رکھتے ہیں، خاص طور پر رمضان میں یہ وقت مزید قیمتی ہو جاتا ہے۔

5..... آج کے دور میں ہمارا بہت سا وقت اسکرین پر انتظار میں گزرتا ہے۔ اسی وقت میں استغفار یا درود شریف پڑھ لینا معمول بنا لیا جائے تو یہ لمحے ضائع نہیں رہتے۔

6..... عشاء کے بعد سونے سے پہلے کا وقت دن بھر کے محاسبے، مختصر تلاوت، استغفار اور دعا کے لیے نہایت موزوں ہے۔ چند منٹ کے یہ مختصر اعمال ہماری نیند کو بھی عبادت بنا دیں گے۔

7..... سونے سے پہلے کے اذکار، کلمہ، درود اور دعا وہ اعمال ہیں جن کے لیے نہ وقت درکار ہے اور نہ محنت، مگر ان کے



فوائد بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

8..... رات کے کسی بھی پہر میں آنکھ کھلنے پر یا صبح کو بیدار ہوتے وقت فوراً موبائل کی طرف لیکنے کے بجائے اللہ کا ذکر کر لینے کی عادت ڈالنی چاہیے۔

9..... سحری کے فوراً بعد یا فجر سے پہلے کے مختصر لمحات تسبیح، استغفار یا دو رکعت نفل کے لیے بہترین ہوتے ہیں، چاہے وقت بہت تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

10..... اسی طرح خواتین بھی کھانا بناتے وقت، برتن دھوتے ہوئے، بچوں کو کھانا کھلاتے یا سلاتے ہوئے، گھر کی صفائی ستھرائی کے وقت، کپڑے دھوتے یا استری کرتے ہوئے اپنی زبان پر ذکر الہی، درود شریف، استغفار و تسبیحات جاری رکھیں تو یہی اوقات ان کے لیے اس قدر مفید بن جاتے ہیں کہ بے شمار نیکیاں اور ڈھیروں اجر و ثواب ان کے نامہ اعمال میں مرقوم ہو جائے گا۔

إشراف: حافظ شفیق الرحمن زاہد رحمۃ اللہ علیہ

إعداد: حافظ فیض اللہ ناصر

الحکمة انٹرنیشنل

..... لاہور